Name of Journal: Al-Anfal

ISSN (Online): 3006-5208

ISSN (Print): 3006-5194

Name of Publisher: Al-Anfal Education & Research

Vol. 2 No. 4 (2024)

A Research Review of the Animals Mentioned in the Holy Quran and Their Effects on Human Life

قرآن مجید میں مذکور حیوانات کا تحقیقی جائزہ اور انسانی زندگی پر ان کے اثرات

Dr. Shazia

Assistant Professor,Department of Islamic Studies, GCWUF

Amna Bibi

M.Phil. Scholar,Department of Islamic Studies, GCWUF

Abstract

This study examines the mention of various animals in the Holy Quran, including camels, cows, bees, ants, elephants, and birds, and analyzes their impact on human life. These references are not merely symbolic but serve as profound lessons in spirituality, ethics, and ecological balance. The research adopts an interdisciplinary approach, integrating Quranic exegesis with contemporary scientific insights to explore the ecological, medicinal, and ethical significance of these creatures. The study highlights the role of animals in sustaining environmental harmony, contributing to human well-being, and providing moral and philosophical guidance. By bridging religious wisdom with scientific knowledge, this research underscores the importance of biodiversity, sustainability, and ethical stewardship of nature, demonstrating the Quran's holistic approach to life and the natural world.

Keywords: Quran, animals, ecological balance, biodiversity, sustainability, ethics, environmental stewardship, divine wisdom, human well-being

تعارف

قرآن مجید میں حیوانات کا ذکر محض فطری مظاہر کی نشاندہی کے لیے نہیں بلکہ ان میں گہرے اسباق اور حکمتیں پوشیدہ ہیں، جو انسانی زندگی پر مختلف طریقوں سے اثر انداز ہوتی ہیں۔ قرآن میں اونٹ، گائے، مکھی، چیونٹی، ہاتھی، کتا، اور پرندوں سمیت کئی جانوروں کا تذکرہ آیا ہے، جو انسان کے لیے غور و فکر، نصیحت، اور رہنمائی کے ذرائع ہیں۔ یہ جانور مختلف اخلاقی، سماجی، اور سائنسی پہلوؤں کو اجاگر

Name of Journal: Al-Anfal
ISSN (Online): 3006-5208
ISSN (Print): 3006-5194
Name of Publisher: Al-Anfal Education & Research
Vol. 2 No. 4 (2024)

کرتے ہیں، جیسے صبر، محنت، اجتماعیت، اور اللہ کی قدرت کی نشانیاں۔ اس تحقیقی جائزے میں ان حیوانات کا قرآنی تناظر میں مطالعہ کیا جائے گا اور ان کے انسانی زندگی پر مرتب ہونے والے اثرات کا تجزیہ کیا جائے گا۔

حیاتیات کی تعریف

Biology is the scientific study of life and living organisms including their structure function growth origin evolution and distribution. It encompasses various sub- disciplines such as genetics ecology molecular biology and physiology. Biology aims to understand the fundamental principles governing life and its processes. (1)

بیالوجی زندگی اور جانداروں کے مطالعے کا وہ علم ہے جو ان کی ساخت، افعال، نشوونما، اصل، ارتقاء اور تقسیم کے پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔

حیوانیات کی تعریف

Zoology is the branch of biology of that studies the animal kingdom, including the structure, embryology, evolution, classification, habits and distribution of all animals, both Living and extinct. (2)

زوالوجی (علم حیوانات) بیالوجی کی اہم شاخ ہے جس میں جانوروں کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ حیوانات جانداروں کی وہ قسم ہے جو غیر فعالی non-autotrophic زندگی گزارتے ہیں یعنی اپنی خوراک خود تیار نہیں کرتے بلکہ دیگر جانداروں پر انحصار کرتے ہیں۔

Name of Journal: Al-Anfal

ISSN (Online): 3006-5208

ISSN (Print): 3006-5194

Name of Publisher: Al-Anfal Education & Research

Vol. 2 No. 4 (2024)

علم حیوانات

Zoology is the study of all aspects. of animal life, including morphology, physiology behavior, reproduction and evolution. (3)

علم حیوانات (zoology) جانوروں کی زندگی کے تمام پہلوؤں پر تحقیق کرنے والا علم ہے۔

علم حیوانات کا قرآن مجید سے تعلق

علم حیوانات کا قرآن مجید سے گہرا تعلق ہے قرآن پاک میں مختلف مقامات پر جانوروں، پرندوں اور دیگر مخلوقات کا ذکر موجود ہے۔ جن میں سے ہر ایک کے انسانی زندگی پر گہرے اثرات ہیں۔ ان حیوانات کا ذکر اللہ کی نشانیوں، انسانیت کے لیے ہدایت، اور زندگی کی مختلف جہتوں میں رہنمائی کے طور پر کیا گیا ہے قرآن مجید ایک جامع کتاب ہے جس میں دنیا کے ہر علوم کا ذکر موجود ہے۔ قرآن مجید میں جانوروں کے ذکر کرنے پر کچھ کفار نے اعتراض کیا جس پر قرآن میں اللہ رب العرب کا ارشاد ہے:

إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ
الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ
بِهَٰذَا مَثَلًا يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ (4)

"بیشک اللہ اس بات سے نہیں شرماتا کہ (سمجھانے کے لئے) کوئی بھی مثال بیان فرمائے (خواہ مچھر کی ہو یا) ایسی چیز کی جو حقارت میں (اس سے بھی بڑھ کر ہو، تو جو لوگ ایمان لائے وہ خوب جانتے ہیں کہ یہ مثال ان کے رب کی طرف سے حق کی نشاندہی ہے، اور جنہوں نے کفر اختیار کیا وہ (اسے سن کر یہ) کہتے ہیں کہ ایسی تمثیل سے اللہ کو کیا سروکار؟) اس طرح (اللہ ایک ہی بات کے ذریعے بہت سے لوگوں کو گمراہ ٹھہراتا ہے اور بہت سے لوگوں کو ہدایت دیتا ہے اور اس سے صرف انہی کو گمراہی میں ڈالتا ہے جو (پہلے ہی) نافرمان ہیں"

جانوروں کے نام کی سورتیں

قرآن مجید میں سات (7) سورتوں کے نام جانوروں اور پرندوں پر ہیں:

1. سورۃ البقرہ (گائے)
2. سورۃ الانعام (مویشی)
3. سورۃ النحل (شہد کی مکھی)
4. سورۃ النمل (چیونٹی)
5. سورۃ العنکبوت (مکڑی)
6. سورۃ الفیل (ہاتھی)
7. سورۃ العادیات (دوڑنے والے گھوڑے)

AL- ANFAL

Name of Journal: Al-Anfal

ISSN (Online): 3006-5208

ISSN (Print): 3006-5194

Name of Publisher: Al-Anfal Education & Research

Vol. 2 No. 4 (2024)

AL- ANFAL

قرآن مجید میں حیوانات کا ذکر اور ان کی اقسام

خشکی کے حیوانات	کیڑے مکوڑے
پرندے	پانی کے جاندار
جنگلی حیوانات	

- **خشکی کے حیوانات**

قرآن مجید میں خشکی کے حیوانات کا ذکر مختلف مقامات پر آیا ہے۔ جن سے اللہ تعالیٰ کی قدرت، تخلیق کی حکمت اور انسانوں کے لیے ان کے فوائد کو بیان کیا گیا ہے۔ یہ حیوانات یا تو براہ راست ذکر کیے گئے ہیں یا ان کے متعلق اشارے ملتے ہیں۔ وَمَا مِن دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا(5)

"اور زمین پر چلنے والے ہر جاندار کا رزق اللہ کے ذمہ ہے۔"

1. بقرہ(گائے)

بیل کی مادہ گائے کہلاتی ہے۔ "گائے" اردو زبان کا لفظ ہے جو سنسکرت زبان کے لفظ "گاو" (गौ) سے ماخوذ ہے۔ سنسکرت میں "گاو" کا مطلب ہے گائے یا مویشی۔ عربی میں گائے کے لیے "بقرہ" (بقرۃ) کا لفظ استعمال ہوتا ہے قرآن مجید کی چار سورتوں میں بقر، البقر(گائیں) بقرات(گائیں) بقرۃ(گائے) کے الفاظ ملتے ہیں۔ یہ الفاظ جن سورتوں میں ملتے ہیں وہ درج ذیل ہیں:

سورۃ البقرۃ) 67-71(	سورۃ النحل)66(
سورۃ الانعام)144(	سورۃ یوسف)43(

سورۃ البقرۃ میں البقرہ کا لفظ چار مرتبہ آیا ہے۔ چاروں مرتبہ البقرہ کا لفظ ایک ہی سیاق میں بنی اسرائیل کے حکم ذبح گائے کے متعلق موجود ہے۔ پہلے یوں کہ حضرت موسیٰ نے اپنی قوم کو یہ حکم الٰہی پہنچایا کہ تم ایک گائے ذبح کروں۔

دوسری جگہ اس حکم خداوندی کی مزید تشریح کہ وہ گائے ایسی ہو جو نہ بوڑھی ہو نہ ہی بچھیا۔

تیسری مرتبہ ان لوگوں کے جواب میں حکم نازل ہوا کہ وہ گائے ایسی ہو جو خوب گہرے زرد رنگ کی ہو۔

اور چوتھی مرتبہ مسلسل جوابات کے بعد مزید حکم نازل ہوا کہ گائے ایسی نہ ہو جو محنت کرتی ہو، زمین جوتی ہو۔(6)

AL- ANFAL

Name of Journal: Al-Anfal

ISSN (Online): 3006-5208

ISSN (Print): 3006-5194

Name of Publisher: Al-Anfal Education & Research

AL- ANFAL

Vol. 2 No. 4 (2024)

زمین میں ہل چلانا اور جوتنا محض بیل کے لیے مخصوص نہیں ہے۔ بلکہ بعض ملکوں میں گائے بھی زمین جوتنے اور ہل چلانے کے کام آتی ہے۔قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً(7)

"بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ ایک گائے ذبح کرو۔"

سورہ البقرہ کی آیت نمبر 67-71 میں بنی اسرائیل کے گائے کے واقعے کا ذکر ہے۔جس میں اللہ تعالیٰ نے انہیں ایک قتل کے معاملے میں گائے ذبح کرنے کا حکم دیا۔بنی اسرائیل نے حکم پر فوری عمل کرنے کی بجائے بار بار سوالات کیے جنہوں نے حکم کو پیچیدہ کر دیا۔آخر کار اللہ تعالیٰ کے بتائے گئے اوصاف کے مطابق ایک گائے ذبح کی گئی۔اور مقتول کے جسم پر اس کا گوشت لگانے سے قاتل کی نشاندہی ہوئی۔یہ واقعہ انسانی زندگی پر یہ اثر ڈالتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے احکامات کو بغیر کسی اعتراض یا بہانے کے قبول کرنا ضروری ہے۔ غیر ضروری سوالات اور تاخیر سے مشکلات پیدا ہوتی ہیں۔ یہ واقعہ انسان کو فرمانبرداری، صبر، اور اللہ تعالیٰ پر بھروسے کی تعلیم دیتا ہے۔(8)

گائے کا دودھ انسانی غذائیت کا بہترین ذریعہ ہے، جسے اللہ نے اپنی نعمتوں میں شمار کیا ہے۔گائے کو انسانوں کے لیے اللہ کی عظیم نعمت اور معیشت کا لازمی حصہ قرار دیا گیا ہے۔عام گائے ایک دن میں 30 سے 40 لیٹر تک دودھ دیتی ہے۔زیادہ سے زیادہ یومیہ دودھ دینے والی گائے کا عالمی ریکارڈ 109 لیٹر تھا۔گائے کے دودھ سے کئی مفید کام لیے جاتے ہیں گائے بہت ہی مفید اور کارآمد چوپایہ ہے یہاں تک کہ گائے کے گوبر تک سے انسان کو بہت فائدے حاصل ہوتے ہیں۔گوبر کو اوپلے بنا کر بطور ایندھن استعمال کیا جاتا ہے ۔حتیٰ کہ گوبر اور ہڈیوں سے کھاد تیار ہوتی ہے ۔(9)

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّارِبِينَ(10)

"اور تمہارے لیے چوپایوں میں بھی (مقام) عبرت (و غور) ہے کہ ان کے پیٹوں میں جو گوبر اور لہو ہے اس سے ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لیے خوشگوار ہے"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ جب چارہ جانور میں جا کر ٹھہرتا ہے تو اس کا معدہ اسے پکاتا ہے اور پھر اس کے اوپر کا حصہ خون بن جاتا ہے اور درمیانی حصہ لذیذ دودھ بن جاتا ہے جو گلے سے باآسانی اتر جاتا ہے اور نیچے کا حصہ غلیظ ہوتا ہے۔پس دودھ بننے والا حصہ تھنوں میں جاتا ہے اور خون رگوں میں اور غلیظ اوجھڑی میں رہ جاتا ہے۔(11)

Name of Journal: Al-Anfal
ISSN (Online): 3006-5208
ISSN (Print): 3006-5194
Name of Publisher: Al-Anfal Education & Research
Vol. 2 No. 4 (2024)

جانوروں کے جسموں میں جو عجیب وغریب نظام ہے وہ انسانوں کے لیے غور وفکر کے قابل ہے۔ایک ہی گھاس پھوس کی غذاان کے پیٹ میں جاتی ہے۔پھر اسی کا کچھ حصہ گوبر،کچھ حصہ خون اور کچھ حصہ دودھ بن جاتا ہے۔اور اسی گوبر کے باہر آنے کے راستوں اور سرخ خون کی رگوں کے درمیان سے خالص سفید،شیر میں دودھ کی دھاروں کا نکلنا کتنا عجیب ہے۔[12]

دودھ کے متعلق چند احکام

دودھ کے احکام کے متعلق یہ اصول واضح ہے کہ جن جانوروں کا گوشت کھانا حلال ہے ان کا دودھ بھی حلال ہے اور جن جانوروں کا گوشت کھانا حرام ہے اس لحاظ سے ان کا دودھ پینا بھی حرام ہے۔[13]

دیکھنے میں دودھ ایک غذا ہے لیکن اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اس میں لذتوں کے خزانے رکھے ہیں۔اسی دودھ سے ہم دھی بناتے ہیں۔مکھن حاصل کرتے ہیں،گھی تیار کیا جاتا ہے،اسی سے پنیر بنتا ہے جتنی بھی مٹھائیاں تیار کی جاتی ہیں تمام میں کسی نہ کسی طرح دودھ شامل کیا جاتا ہے،گویا دودھ ایک فیکٹری ہے جس میں ہمہ اقسام کی غذائیں تیار کی جاسکتی ہیں،کبھی ہم اس میں غور کریں اور اللہ کی توحید کا اقرار کریں اور اس کی ثناخوانی کریں کہ جس نے انسانوں کے فائدے کے لیے جانوروں کو پیدا کیا۔

2.اونٹ

اونٹ کو انسانی زندگی میں ایک منفرد مقام حاصل ہے،خاص طور پر صحرائی علاقوں میں،جہاں یہ نقل وحمل اور بقا کا اہم ذریعہ ہے۔ قرآن پاک میں اونٹ کی تخلیق پر غور وفکر کی دعوت دی گئی ہے،جو اس کی تخلیقی حکمت اور انسانی فائدے کو ظاہر کرتی ہے۔آیت مبارکہ :

أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ [14]

"کیا وہ اونٹ کو نہیں دیکھتے کہ اسے کس طرح پیدا کیا گیا؟"

اونٹ کو قرآن میں خاص طور پر اللہ کی قدرت کی نشانی کے طور پر ذکر کیا گیا ہے . سورۃ النحل(16:7) میں اونٹ کو انسان کے لیے بوجھ اٹھانے اور دور دراز کے سفر کو آسان بنانے کا ذریعہ قرار دیا گیا ہے۔اونٹ دودھ، گوشت،اور چمڑے کی فراہمی کے ساتھ ساتھ زراعت کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔اونٹ کو اللہ کی نعمتوں میں سے ایک بڑی نعمت قرار دیا گیا ہے،جو نہ صرف معیشت بلکہ موسمی حالات میں بقا کے لیے بھی کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔یہ جانور صحرائی زندگی کے لیے قدرت کا عظیم تحفہ ہے،جو انسانوں کو ان کے روزمرہ امور میں مدد فراہم کرتا ہے۔اس کی کھال اور بال سے خیمے،لباس،اور دیگر اشیاء تیار کی جاتی ہیں۔[15]

3.گھوڑا،خچر،اور گدھا

گھوڑے کو قرآن میں سواری،طاقت،اور زینت کے طور پر ذکر کیا گیا ہے آیت مبارکہ :

Name of Journal: Al-Anfal
ISSN (Online): 3006-5208
ISSN (Print): 3006-5194
Name of Publisher: Al-Anfal Education & Research
Vol. 2 No. 4 (2024)

وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً(16)

"اور گھوڑے، خچر، اور گدھے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور زینت کے لیے بھی۔"

گھوڑا ایک معزز اور تیز رفتار جانور ہے۔ جو جنگ، جہاد، سفر اور شاہی سواری کے لیے ہمیشہ سے پسندیدہ رہا ہے۔ قرآن پاک میں سورۃ العادیات میں گھوڑے کی تیزی اور طاقت کو بیان کیا گیا ہے۔

وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا(17)

"ان سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اٹھتے ہیں پھر (پتھروں پر نعل) مار کر آگ نکالتے ہیں"

احادیث مبارکہ میں بھی گھوڑے پالنے کی فضیلت آئی ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"گھوڑے کی پیشانی میں قیامت تک کے لیے خیر بندھی ہوئی ہے۔ گھوڑے تین طرح کے ہوتے ہیں: ایک گھوڑا وہ ہے جو آدمی کے لیے باعث اجر ہے۔ ایک وہ گھوڑا ہے جو آدمی کی (عزت و وقار) کے لیے پردہ پوشی کا باعث ہے، اور ایک گھوڑا وہ ہے جو آدمی کے لیے باعث گناہ ہے، وہ آدمی جس کے لیے گھوڑا باعث اجر ہے وہ ایسا شخص ہے جو اس کو جہاد کے لیے رکھتا ہے، اور اسی کے لیے تیار کرتا ہے، یہ گھوڑا اس شخص کے لیے باعث اجر ہے، اس کے پیٹ میں جو چیز (خوراک) بھی جاتی ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے اجر و ثواب لکھ دیتا ہے(18)"

عربوں میں اسے فخر اور بہادری کی علامت سمجھا جاتا تھا۔ اس کے علاوہ گھوڑا شکاری جانور کے طور پر بھی مشہور ہے اور شاہی کھیلوں میں استعمال ہوتا تھا۔ **خچر** گھوڑے اور گدھے کے ملاپ سے پیدا ہونے والا جانور ہے۔ جو اپنی قوتِ برداشت اور سخت جان طبیعت کی وجہ سے مشہور ہے۔ یہ عام طور پر پہاڑی علاقوں اور دشوار گزار راستوں پر سامان لے جانے کے لیے استعمال ہوتا تھا۔ کیونکہ یہ گھوڑے سے زیادہ بوجھ اٹھانے کی صلاحیت رکھتا ہے اور مشکل راستوں پر آسانی سے چل سکتا ہے۔ کم خوراک میں زیادہ کام کرنے کی وجہ سے تجارتی اور فوجی قافلوں کے لیے خچر بہترین سواری شمار ہوتا تھا۔ **گدھا** اگرچہ کمزور سمجھا جاتا ہے، مگر یہ انسان کے لیے ایک نہایت کارآمد جانور ہے۔ یہ بنیادی طور پر زرعی کاموں اور قریبی فاصلوں کے سفر کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس کی حس بھی تیز ہوتی ہے۔ اور خطرہ محسوس ہونے پر اپنی مخصوص آواز کے ذریعے خبردار کرتا ہے۔ اسلامی تاریخ میں بھی اس کا ذکر ملتا ہے، جیسا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور بعض دیگر انبیاء کے سفر میں گدھا بطور سواری استعمال ہوا۔

4. بھیڑ: بھیڑ کا ذکر قرآن میں بطور قربانی، خوراک، اور لباس کے ذریعہ کیا گیا ہے۔ آیت مبارکہ:

وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً وَفَرْشًا كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ (19)

Name of Journal: Al-Anfal
ISSN (Online): 3006-5208
ISSN (Print): 3006-5194
Name of Publisher: Al-Anfal Education & Research
Vol. 2 No. 4 (2024)

"اور مویشیوں میں سے بوجھ اٹھانے والے اور زمین سے لگے ہوئے (پیدا کیے)۔ اللہ کے
دیے ہوئے رزق میں سے کھاؤ اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو۔ بے شک وہ
تمہارا کھلا دشمن ہے۔"

بھیڑ دودھ، گوشت، اور اون کا ذریعہ ہے۔ قربانی کے ذریعے مذہبی فرائض کی ادائیگی میں استعمال ہوتی ہے۔ بھیڑ سے حاصل شدہ اون سرد علاقوں میں لباس کی تیاری میں مددگار ہے۔ **گوشت کا استعمال:** بھیڑ کا گوشت غذائیت سے بھرپور اور آسانی سے ہضم ہونے والا سمجھا جاتا ہے۔ اس میں توانائی بخش اجزاء شامل ہیں۔ جو انسانی صحت کے لیے مفید ہیں۔ **اون کا استعمال:** بھیڑ سے حاصل ہونے والا اون مختلف مقاصد کے لیے استعمال ہوتا ہے، جیسے لباس، قالین، اور خیمے بنانے میں۔ اون کو سردی سے بچاؤ کے لیے بہترین قرار دیا گیا ہے۔ خاص طور پر سخت سرد علاقوں میں۔ **دودھ اور اس کی مصنوعات:** بھیڑ کا دودھ نہایت مفید ہے۔ اس سے دہی، مکھن اور دیگر ڈیری مصنوعات تیار کی جاتی ہیں۔ جو غذائیت سے بھرپور ہوتی ہیں۔ **قربانی اور صدقہ:** بھیڑ کو اسلامی روایات کے مطابق قربانی کے جانور کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ عبادت اور قربانی کے ذریعے اللہ کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ بنتی ہے۔ **کھال کا استعمال:** بھیڑ کی کھال کو چمڑے کی مصنوعات، جیسے جوتے، تھیلے، اور دیگر اشیاء بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس سے قالین اور دیگر فرشی اشیاء بھی تیار کی جاتی ہیں۔ **زرعی فوائد:** بھیڑ کی کھاد زمین کی زرخیزی بڑھانے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ ان کے چرنے سے گھاس اور نباتات کی قدرتی نشوونما ہوتی ہے۔[20]

5. کتا: کتا قرآن میں اصحاب کہف کے واقعے میں بطور وفادار ساتھی کے ذکر کیا گیا ہے۔ آیت مبارکہ:

وَكَلْبُهُم بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ[21]

"اور ان کا کتا غار کے دروازے پر اپنی کلائیاں پھیلائے بیٹھا تھا۔"

کتا انسانی زندگی میں حفاظت، شکار، اور نگرانی کے لیے اہم کردار ادا کرتا ہے۔

جانوروں کا مجموعی جائزہ اور اثرات:

1. قرآن ان جانوروں کے فوائد کو انسانوں کے لیے نعمت کے طور پر پیش کرتا ہے۔
2. یہ جانور انسانی معیشت، خوراک، زراعت، نقل و حمل، اور مذہبی فرائض کی ادائیگی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔
3. اللہ تعالیٰ نے ان کا ذکر کر کے انسان کو ان نعمتوں کے شکر ادا کرنے اور ان سے درست استفادہ کرنے کی دعوت دی ہے۔

- **حشرات**

1. شہد کی مکھی: شہد کی مکھی کا ذکر خاص طور پر سورۃ النحل میں ہوا ہے، جہاں اللہ نے اسے وحی دی۔

Name of Journal: Al-Anfal
ISSN (Online): 3006-5208
ISSN (Print): 3006-5194
Name of Publisher: Al-Anfal Education & Research
Vol. 2 No. 4 (2024)

وَاَوْحٰی رَبُّکَ اِلَی النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا یَعْرِشُوْنَ (22)

اور تمہارے رب نے شہد کی مکھی کو الہام کیا کہ پہاڑوں میں، درختوں میں"

اور لوگوں کے بنائے ہوئے چھتوں میں اپنے گھر بناؤ"

شہد کی مکھی اپنے جسم کے اندر شہد بنانے کے لیے مختلف قسم کے پھولوں اور پھلوں کا رس چوستی ہے اور اس رس کو اپنے موم کے چھتے کے خانوں میں ذخیرہ کرتی ہے انسانوں کو اس بات کا علم صرف دو صدیاں قبل ہوا ہے کہ شہد مکھی کے پیٹ سے حاصل ہوتا ہے مگر یہ حقیقت چودہ سو سال پہلے قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے بیان فرمائی۔ (23)

یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ (24)

"ان کے پیٹ سے رنگ برنگ کا مشروب نکلتا ہے جس کے

رنگ مختلف ہیں اور جس میں لوگوں کے لیے شفاء ہے"

شہد کی مکھی ایک نہایت محنتی، منظم اور بابرکت مخلوق ہے۔ اللہ تعالیٰ نے شہد کی مکھی کو وحی دی کہ وہ پھولوں سے رزق حاصل کرے اور انسانوں کے لیے شفابخش شہد پیدا کرے۔ شہد کی مکھی نہ صرف شہد بناتی ہے بلکہ زرعی پیداوار میں اضافہ کے لیے بھی مفید ہے۔ کیونکہ یہ پھولوں میں زیرہ (Pollen) منتقل کر کے پودوں کی افزائش میں مدد دیتی ہے۔ شہد کے بے شمار فوائد ہیں۔ شہد ایک بہترین قدرتی دوا ہے جو مختلف بیماریوں کے علاج میں استعمال ہوتا ہے۔ یہ نظامِ ہاضمہ کو بہتر بناتا ہے، جسم کی قوت مدافعت کو بڑھاتا ہے۔ زخموں کو مندمل کرتا ہے اور جلد کو صاف اور صحت مند رکھتا ہے۔ قدیم اطباء اور اسلامی طب میں شہد کو کئی امراض کے علاج کے لیے تجویز کیا گیا ہے۔ جن میں معدے کی خرابی، کھانسی، زخموں کی صفائی، اور آنکھوں کے امراض شامل ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے بھی شہد کے فوائد کی تصدیق فرمائی اور اسے بہترین دوا قرار دیا۔

حضرت ابو سعید خدریؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: میرے بھائی کو پیٹ کی تکلیف (دست) ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے شہد پلاؤ" اس نے پلایا مگر بہتری نہ ہوئی۔ اس نے دوبارہ آکر عرض کیا، تو آپ ﷺ نے پھر شہد پلانے کا حکم دیا۔ تیسری بار بھی یہی ہوا، تو چوتھی بار نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "اللہ کا فرمان سچا ہے اور تمہارے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے۔" پھر اس نے شہد پلایا، تو وہ صحت یاب ہو گیا۔ (25)

شہد کی مکھی کی معاشرتی زندگی اور اس کے نظم و ضبط کو بھی حیرت انگیز قرار دیا گیا ہے کیونکہ یہ ایک منظم جماعت کی طرح کام کرتی ہے۔ جہاں ہر مکھی کو مخصوص کام سونپا جاتا ہے۔ شہد کی مکھی اور اس کے پیدا کردہ شہد کو اللہ تعالیٰ کی ایک بڑی نشانی سمجھا جاتا ہے۔ جو نہ صرف غذائیت سے بھرپور ہے بلکہ طبی اور روحانی لحاظ سے بھی بڑی اہمیت رکھتا ہے۔

Name of Journal: Al-Anfal
ISSN (Online): 3006-5208
ISSN (Print): 3006-5194
Name of Publisher: Al-Anfal Education & Research
Vol. 2 No. 4 (2024)

2.چیونٹی :چیونٹی کاذکر حضرت سلیمان علیہ السلام کے واقعے میں کیا گیا ہے۔اللہ تعالیٰ کافرمان ہے

حَتّٰٓی اِذَآ اَتَوْا عَلٰی وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ
لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ(26)

یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کی وادی میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا: "اے چیونٹیو! اپنے گھروں میں داخل ہو جاؤ، ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اس کے لشکر تمہیں بے خبری میں کچل ڈالیں۔"

اثرات:

منظم زندگی: چیونٹی کی منظم زندگی انسان کو نظم وضبط اور محنت کا درس دیتی ہے۔

ماحولیاتی اہمیت: چیونٹیاں زمین کی زرخیزی کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

3.مکڑی :قرآن پاک میں مکڑی کاذکر ان لوگوں کے تناظر میں کیا گیا جو اللہ کے علاوہ دوسروں پر بھروسہ کرتے ہیں:

مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ اتَّخَذَتْ بَيْتًا وَاِنَّ
اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ(27)

"جن لوگوں نے اللہ کے سوا دوسروں کو اپنا مددگار بنایا، ان کی مثال مکڑی کی سی ہے، جس نے اپنا گھر بنایا، اور بے شک سب گھروں میں کمزور ترین گھر مکڑی کا گھر ہے، کاش وہ جانتے"

اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے مکڑی کے گھر کو ایک مثال کے طور پر پیش کیا ہے تاکہ انسانوں کو اس حقیقت کا ادراک ہو کہ جو لوگ اللہ کے سوا کسی اور چیز کو معبود یا پناہ بناتے ہیں، ان کی عبادت اور ان کے دلوں کا نظام اسی طرح کمزور اور بے بنیاد ہوتا ہے جیسے مکڑی کا گھر۔ مکڑی کا جال ظاہری طور پر بہت خوبصورت اور پیچیدہ لگتا ہے، لیکن حقیقت میں وہ انتہائی کمزور ہوتا ہے۔ ایک ہلکی سی ہوا بھی اس کو برباد کر دیتی ہے، اور مکڑی کا جال عموماً نقصان پہنچانے کے قابل نہیں ہوتا۔ یہی حال ان لوگوں کا ہے جو اللہ کے سوا کسی اور چیز یا فرد کو اپنی پناہ گاہ سمجھتے ہیں۔ ان کا ایمان اور عقیدہ کمزور ہوتا ہے، اور وہ عارضی اور غیر مستحکم چیزوں کو اپنی زندگی کا مرکز بناتے ہیں، جس کی بنیاد بے حقیقت ہوتی ہے۔(28)

انسانی زندگی پر اثرانداز

انسانی زندگی میں، مکڑی کی محنت اور اس کی جال کی پیچیدگی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ زندگی میں کامیابی کے لیے محنت، تحمل اور منصوبہ بندی ضروری ہے۔ مکڑی کی طرح، انسان کو بھی اپنی محنت کے نتیجے میں حاصل ہونے والے نتائج کی قدر کرنی چاہیے اور اپنے کام میں

Name of Journal: Al-Anfal
ISSN (Online): 3006-5208
ISSN (Print): 3006-5194
Name of Publisher: Al-Anfal Education & Research
Vol. 2 No. 4 (2024)

سچائی اور ایمانداری کے ساتھ کوشاں رہنا چاہیے۔ اس کے علاوہ، مکڑی کا جال انسانوں کو یہ سکھاتا ہے کہ چھوٹے چھوٹے قدم، اگر صحیح طریقے سے اٹھائے جائیں، تو بڑی کامیابی کی طرف لے جا سکتے ہیں۔ اسلامی تاریخ میں بھی مکڑی کا ذکر آیا ہے، خاص طور پر غارِ ثور کے واقعے میں، جہاں مکڑی نے اپنے جال سے حضرت محمد ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیقؓ کی حفاظت کی۔ اس واقعے نے مکڑی کی اہمیت اور اس کی وفاداری کو انسانی زندگی میں ایک اہم سبق کے طور پر اجاگر کیا ہے۔ اس طرح، مکڑی انسانی زندگی پر اثرانداز ہو کر محنت، تعاون اور وفاداری کے اہم پہلوؤں کو نمایاں کرتی ہے۔

4. جوں، ٹڈی: جوں اور ٹڈی کا ذکر فرعون پر بھیجی گئی آفات میں کیا گیا ہے۔ آیت مبارکہ

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ آيَاتٍ مُّفَصَّلَاتٍ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ (29)

پھر ہم نے ان پر طوفان، ٹڈی، جوئیں، مینڈک اور خون کا عذاب بھیجا، یہ
سب کھلی نشانیاں تھیں، مگر وہ تکبر کرتے رہے اور وہ مجرم لوگ تھے۔

عبرت: جوں اور ٹڈی اللہ کی قدرت کی ایک علامت ہے جو انسان کو اس کی عظمت پر غور کرنے کا موقع دیتی ہے۔

خوراک: کچھ ثقافتوں میں ٹڈی پروٹین کا ایک ذریعہ ہے۔

- **پرندے**

1. ہدہد: ہدہد کا ذکر حضرت سلیمان علیہ السلام کے واقعے میں کیا گیا ہے، جہاں اس نے ایک اہم خبر پہنچائی۔ آیت مبارکہ:

وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهُدْهُدَ أَمْ كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ (30)

"اور (سلیمان نے) پرندوں کا جائزہ لیا، تو کہا: مجھے ہدہد کیوں نظر نہیں آ رہا؟ کیا وہ کہیں غائب ہو گیا ہے؟"

اثرات

علم اور معلومات کی ترسیل: ہدہد حضرت سلیمان علیہ السلام کے لیے بلقیس کی سلطنت کی خبر لایا، جو علم کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ **ماحولیاتی فائدے**: ہدہد زمین کے نیچے پانی کی موجودگی کا پتہ لگانے میں ماہر ہے، جو زرعی علاقوں میں اہمیت رکھتا ہے۔ **اللہ کی قدرت کی نشانی**: ہدہد کی اطاعت انسان کے لیے یہ سبق ہے کہ تمام مخلوقات اللہ کے حکم کے تابع ہیں۔

2. کوا: کوا کا ذکر حضرت آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں کے واقعے میں کیا گیا، جہاں اس نے دفن کرنے کا طریقہ سکھایا۔ آیت مبارکہ:

فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِي سَوْءَةَ أَخِيهِ قَالَ يَا وَيْلَتَىٰ
أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَٰذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِيَ سَوْءَةَ أَخِي فَأَصْبَحَ مِنَ النَّادِمِينَ (31)

"پھر اللہ نے ایک کوا بھیجا جو زمین کھودنے لگا تاکہ اسے دکھائے کہ وہ اپنے بھائی کی لاش

Name of Journal: Al-Anfal
ISSN (Online): 3006-5208
ISSN (Print): 3006-5194
Name of Publisher: Al-Anfal Education & Research
Vol. 2 No. 4 (2024)

کو کیسے چھپائے۔وہ کہنے لگا: افسوس ! کیا میں اس کوے جیسا بھی نہ ہو سکا کہ اپنے بھائی کی

لاش چھپانے کا انتظام کرتا۔پھر وہ شرمندہ ہوا"

اثرات:تدفین کا طریقہ :کوانے انسان کو مردے کو دفن کرنے کا طریقہ سکھایا، جو انسانی تہذیب کے آغاز میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔**ماحولیاتی صفائی** :کوا قدرتی صفائی کرنے والے جانوروں میں شامل ہے، جو مردہ جانداروں کو کھاتا ہے اور ماحول کو صاف رکھتا ہے۔

3.ابابیل : ابابیل کا ذکر اصحاب الفیل کے واقعے میں کیا گیا، جہاں انہوں نے اللہ کے حکم سے ایک بڑی فوج کو شکست دی۔آیت مبارکہ: وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ (32)

"اوران پر ابابیل کے جھنڈ بھیجے"

اثرات

اللہ کی قدرت کی نشانی :ابابیل نے اللہ کے حکم پر عمل کرتے ہوئے ایک بڑی فوج کو تباہ کر دیا، جو مخلوقات کی اطاعت کا درس ہے۔**ماحولیاتی توازن** :ابابیل کی فطرت حشرات کو کھانے کی ہے، جو زرعی پیداوار کے لیے فائدہ مند ہے۔**انسانی تحفظ کا سبق** : یہ واقعہ انسان کو اللہ پر توکل اور حفاظت کے لیے دعا کرنے کی اہمیت سکھاتا ہے۔

4.سلویٰ: سلویٰ ایک پرندہ ہے جسے بنی اسرائیل کے لیے خوراک کے طور پر اتارا گیا۔آیت مبارکہ:

وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ
مَا رَزَقْنَاكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ (33)

"اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا اور تم پر من و سلویٰ اتارا۔کھاؤ ان پاکیزہ چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں دی ہیں،اور انہوں نے (ناشکری کرکے) ہمارا کچھ نہیں بگاڑا بلکہ وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے رہے"

اثرات

خوراک کی نعمت :سلویٰ ایک پرندہ تھا جس کا گوشت بنی اسرائیل کے لیے اللہ کی جانب سے بطور نعمت دیا گیا۔

اللہ کی نعمتوں پر شکر گزاری :یہ انسان کو اللہ کی نعمتوں پر شکر ادا کرنے کا سبق دیتا ہے۔

5.چڑیا:

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرُ صَافَّاتٍ

Name of Journal: Al-Anfal

AL- ANFAL

ISSN (Online): 3006-5208

ISSN (Print): 3006-5194

Name of Publisher: Al-Anfal Education & Research

Vol. 2 No. 4 (2024)

كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ (34)

"کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ کی تسبیح کرتے ہیں وہ سب جو آسمانوں اور زمین میں ہیں

اور پرندے جو پر کھولے ہوئے ہیں؟ ہر ایک اپنی نماز اور تسبیح کو جانتا ہے، اور اللہ

جاننے والا ہے اس کو جو وہ کرتے ہیں"

حدیث مبارکہ میں چڑیا (عصفور) کا تذکرہ مختلف مواقع پر آیا ہے، جس میں اس کی ہمدردی، رحم دلی، اور اللہ کی مخلوق کے ساتھ حسن سلوک پر زور دیا گیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے جانوروں کے ساتھ نرمی اور شفقت کی تعلیم دی ہے۔

عن عبداللہ بن عمرو بن العاص، ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: " من قتل عصفورا سالہ اللہ عنہ یوم القیامۃ "، قیل: یا رسول اللہ، وما حقہ؟ قال: " یذبحہ ذبحا، ولا یاخذ بعنقہ فیقطعہ ".(35)

سیدنا ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو شخص ناحق کسی چڑیا کو بھی مارے گا قیامت کے دن اللہ تعالی اس سے اس کی باز پرس کرے گا۔ کسی نے پوچھا یا رسول اللہ!! حق کیا ہے؟ فرمایا: "اسے ذبح کرے گردن سے نہ پکڑے کہ اسے توڑ ہی دے"

اثرات

ماحولیاتی توازن: چڑیا حشرات کو کھا کر ماحول میں توازن برقرار رکھتی ہے۔ **خوبصورتی اور سکون**: یہ قدرتی ماحول کو خوبصورت بناتی ہے اور انسان کو ذہنی سکون فراہم کرتی ہے۔ **تعلیم کا ذریعہ**: چڑیا کے ذکر سے یہ سبق ملتا ہے کہ ہر مخلوق کی زندگی قیمتی ہے اور انسان کو ظلم سے بچنا چاہیے۔

پرندوں کے اثرات

1. یہ پرندے قدرت کے توازن کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔
2. ان کا ذکر انسان کو اللہ کی تخلیق کی حکمت اور نعمتوں پر غور کرنے کی دعوت دیتا ہے۔
3. یہ پرندے انسان کو مختلف اسباق سکھاتے ہیں، جیسے تدفین کا طریقہ، اللہ کی اطاعت، اور شکر گزاری۔
4. ان کے ذریعے قدرتی نظام، خوراک، اور ماحول کی خوبصورتی میں اضافہ ہوتا ہے۔
5. قرآن اور حدیث کے ذریعے ان حیوانات کے ذکر سے انسان کو ان کی اہمیت، ان کی حفاظت اور اللہ کی نعمتوں پر غور کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔

AL- ANFAL

Name of Journal: Al-Anfal

ISSN (Online): 3006-5208

ISSN (Print): 3006-5194

Name of Publisher: Al-Anfal Education & Research

Vol. 2 No. 4 (2024)

- پانی کے جاندار

وہیل (مچھلی)

وہیل مچھلی کا ذکر بھی حضرت یونس علیہ السلام کے واقعے میں آیا ہے۔جہاں حضرت یونس کو مچھلی(وہیل) نے نگل لیا اور ان کے پیٹ میں اللہ کی یاد اور تسبیح کرنے کا موقع ملا۔اللہ تعالی نے ان کی دعا قبول کی اور انہیں بچا لیا۔

فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ(36)

ترجمہ: "تو مچھلی نے انہیں نگل لیا اور وہ ملامت زدہ تھے۔"

انسانی زندگی پر اثرات:

یہ واقعہ انسانوں کو سکھاتا ہے کہ اللہ کی مدد ہر وقت دستیاب ہے، حتیٰ کہ مشکل حالات میں بھی اللہ کی رحمت سے ناامید نہیں ہونا چاہیے۔حضرت یونس کا واقعہ انسانوں کو یہ بھی بتاتا ہے کہ توبہ، دعا اور اللہ کے ساتھ تعلق مضبوط کرنے سے انسان کو مشکلات سے نجات ملتی ہے۔

مینڈک

قرآن پاک میں مینڈک کا ذکر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دور میں آیا ہے،جب اللہ نے فرعون اور اس کی قوم کو مختلف عذابوں میں مبتلا کیا۔ان میں سے ایک عذاب مینڈکوں کا تھا،جو فرعون کی قوم کے کھانے اور پینے کی اشیاء میں بھر گئے تھے۔قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے.

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ آيَاتٍ مُّفَصَّلَاتٍ(37)

"توہم نے ان پر طوفان،ٹڈی،جوئیں،مینڈک اور خون بھیجا جو الگ الگ نشانیاں تھیں۔"

انسانی زندگی پر اثرات:

مینڈکوں کا عذاب ایک تنبیہ ہے کہ جب انسان اللہ کی ہدایات کو نظرانداز کرتا ہے،تو اللہ اس پر اپنی قدرت کا مظاہرہ کرتا ہے۔یہ واقعہ انسانوں کو اللہ کی قدرت اور عدلیہ کے بارے میں آگاہ کرتا ہے کہ اللہ کا عذاب انسانوں کی نافرمانی کے بدلے آسکتا ہے۔مینڈک کے عذاب کا تذکرہ انسان کو اللہ کی طرف رجوع کرنے کی ترغیب دیتا ہے،تاکہ وہ اپنی اصلاح کرے۔

- جنگلی جانور

خنزیر

قرآن پاک میں خنزیر کو کھانے کی سختی سے ممانعت کی گئی ہے اور اسے ناپاک(حرام) قرار دیا گیا ہے۔اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

Name of Journal: Al-Anfal
ISSN (Online): 3006-5208
ISSN (Print): 3006-5194
Name of Publisher: Al-Anfal Education & Research
Vol. 2 No. 4 (2024)

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ فَمَنِ
اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (38)

"تم پر مردار، خون، خنزیر کا گوشت اور وہ چیز جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو، حرام ہے۔"

اسی طرح دیگر مقامات پر بھی خنزیر کی حرمت کا ذکر کیا گیا ہے: (سورۃ المائدہ 5:3) اور (سورۃ الانعام 6:145)

انسانی زندگی پر اثرات:

1۔ صحت کے نقصانات

جدید سائنسی تحقیق کے مطابق خنزیر کا گوشت کئی بیماریوں کا سبب بن سکتا ہے، جیسے ٹریکی نوسس، ہاضمے کی بیماریاں، اور کولیسٹرول میں اضافہ۔ اس کے جسم میں موجود بیکٹیریا اور وائرس کئی خطرناک بیماریوں کو جنم دے سکتے ہیں۔

2۔ روحانی اور اخلاقی اثرات:

خنزیر کو ناپاک اور مضر قرار دے کر انسانوں کو پاکیزہ غذا کی طرف متوجہ کیا گیا ہے۔ اس ممانعت میں اللہ کی حکمت یہ ہے کہ انسان اپنی بدنی اور روحانی پاکیزگی کا خیال رکھے۔

ہاتھی

قرآن پاک میں ہاتھی کا ذکر "سورۃ الفیل" میں آیا ہے۔ جس میں ابرہہ کا واقعہ بیان کیا گیا ہے:

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ (39)

"کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟"

ابرہہ ایک حبشی گورنر تھا جو یمن پر حکمران تھا۔ اس نے مکہ مکرمہ میں خانہ کعبہ کو منہدم کرنے کا منصوبہ بنایا، کیونکہ وہ چاہتا تھا کہ لوگ یمن میں اس کے بنائے ہوئے گرجا گھر (القلیس) کی طرف متوجہ ہوں۔ ابرہہ ایک عظیم فوج کے ساتھ، جس میں ہاتھی بھی شامل تھے، خانہ کعبہ پر حملے کے لیے روانہ ہوا۔ جب وہ مکہ کے قریب پہنچا، تو اللہ نے ابابیل نامی پرندے بھیجے، جو چھوٹے پتھر لیے ہوئے تھے۔ یہ پتھر ابرہہ اور اس کی فوج پر برسائے گئے، جس سے وہ بری طرح تباہ ہو گئے اور ہاتھیوں سمیت ہلاک ہو گئے۔ یہ واقعہ نبی اکرم ﷺ کی پیدائش سے کچھ عرصہ پہلے (عام الفیل - ہاتھی کا سال) میں پیش آیا۔

انسانی زندگی پر اثرات اور سیکھنے کے اسباق

1۔ اللہ کی قدرت اور حفاظت

AL- ANFAL

Name of Journal: Al-Anfal

ISSN (Online): 3006-5208

ISSN (Print): 3006-5194

Name of Publisher: Al-Anfal Education & Research

Vol. 2 No. 4 (2024)

اللہ نے بغیر کسی انسانی مداخلت کے اپنے گھر (خانہ کعبہ) کی حفاظت فرمائی۔اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور جب وہ کسی چیز کی حفاظت کرنا چاہے تو کوئی طاقت اسے نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

2۔طاقت اور غرور کی ناکامی

ابرہہ کے پاس ایک بڑی فوج اور طاقتور ہاتھی تھے، لیکن وہ اللہ کے عذاب کے آگے بے بس ہو گیا۔اس سے سبق ملتا ہے کہ طاقت، غرور اور تکبر کا انجام ہمیشہ تباہی ہوتا ہے۔

3۔ اللہ پر بھروسہ اور ایمان

اہل مکہ کمزور تھے، لیکن اللہ نے انہیں بغیر لڑے فتح عطا کی۔ یہ ہمیں سکھاتا ہے کہ اگر ہم اللہ پر بھروسہ رکھیں، تو وہ ہمیں مشکلات سے نجات دیتا ہے۔

خلاصہ کلام

قرآن پاک میں مذکور حیوانات انسانوں کے لیے عبرت، رہنمائی اور تعلیم کا وسیلہ ہیں۔ان حیوانات کا ذکر اللہ کی قدرت، حکمت اور مخلوق کی اہمیت کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔یہ ہمیں سکھاتے ہیں کہ اللہ کی ہر مخلوق کا ایک خاص مقصد ہے اور ان کے ذریعے انسانوں کو اللہ کی قدرت، فطرت اور حکمت کا علم حاصل ہوتا ہے۔حیوانات کی مثالیں جیسے حضرت یونس علیہ السلام کا مچھلی کے پیٹ میں ہونا، مینڈکوں کا عذاب، اور ہاتھی کا واقعہ انسانوں کو صبر، توبہ، اللہ پر بھروسہ اور نافرمانی کے نتائج سے آگاہ کرتی ہیں۔علاوہ ازیں، قرآن میں مذکور مچھلی اور دیگر سمندری جانداروں کا ذکر انسانوں کو غذائی، معاشی اور صحت کے فوائد کے بارے میں آگاہ کرتا ہے۔ان سب سے بڑھ کر، قرآن پاک میں حیوانات کے ذکر کے ذریعے انسانوں کو اپنی زندگی میں اللہ کی مخلوق کا احترام کرنے اور اخلاقی، روحانی اور معاشرتی ترقی کے لیے ان سے سبق حاصل کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ان جانداروں کے ذریعے انسانوں کو اللہ کے راستے پر چلنے کی ہدایت ملتی ہے، اور یہ انہیں زندگی کے مختلف پہلوؤں میں توازن اور حکمت اپنانے کی ترغیب دیتے ہیں۔

قرآن مجید میں مذکور حیوانات محض فطری عناصر نہیں بلکہ وہ انسان کے لیے گہرے فکری اور عملی دروس کا ذریعہ ہیں۔ان جانوروں کی زندگی کے مطالعے سے انسان کو نہ صرف اللہ کی قدرت اور تخلیقی حکمت کا ادراک ہوتا ہے بلکہ ان کے ذریعے ماحولیاتی توازن، انسانی ضروریات، اور اخلاقی اصولوں کی اہمیت بھی اجاگر ہوتی ہے۔اس تحقیق سے یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ قرآن میں حیوانات کا ذکر محض بیانیہ نہیں بلکہ ایک منظم اصول ہے جو انسان کو اپنی ذمہ داریوں کا احساس دلاتا ہے۔ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم قرآن کی روشنی میں حیوانات کے تحفظ، ان کے حقوق، اور ماحولیاتی توازن کو برقرار رکھنے کے عملی اقدامات کریں تاکہ نہ صرف انسانی زندگی بہتر ہو بلکہ فطری نظام بھی مستحکم رہے

Name of Journal: Al-Anfal
ISSN (Online): 3006-5208
ISSN (Print): 3006-5194
Name of Publisher: Al-Anfal Education & Research
Vol. 2 No. 4 (2024)

حوالہ جات

1-Campbell, N. A., Urry, L. A., Cain, M. L., Wasserman, S. A., Minorsky, P. V., & Reece, J. B. (2017). Biology (11th ed.). Pearson. p. 2.

2-Miller, S. A., & Harley, J. B. (2019). Zoology (11th ed.). McGraw-Hill Education. p. 5.

3-Hickman, C. P., et al. (2017). Integrated Principles of Zoology (17th ed.). McGraw-Hill Education. p. 4.

4۔البقرہ(2) 26

5۔الھود(11) 6

6۔میمن،ارسلان بن اختر،مولانا، حیوانات قرآنی کا تصویری البم ،مکتبہ ارسلان ،کراچی، ۲۰۱۱,ص:79

7۔البقرہ(2) 67

8۔مفتی، محمد نعیم الدین مرادآبادی،علامہ،کنزالایمان مع خزائن العرفان،ترجمہ احمد رضاخان،رضافاؤنڈیشن ،لاہور

9۔ میمن،ارسلان بن اختر،مولانا، حیوانات قرآنی کا تصویری البم ،مکتبہ ارسلان ،کراچی، ۲۰۱۱, ص : 76

10۔النحل(16)66

11۔ میمن،ارسلان بن اختر،مولانا، حیوانات قرآنی کا تصویری البم ،مکتبہ ارسلان ،کراچی، ۲۰۱۱, ص : 81

12۔ ذاکر نائیک ، ذاکر عبد الکریم نائیک ، ڈاکٹر، اسلام اور جدید سائنس ،مترجم (ڈاکٹر عبد القدوس ہاشمی)،مکتبہ قدوسیہ ،لاہور ، 2006,ص:43

13۔پروفیسر،محمد یوسف خان،مولانا،اسلام میں حیوانات کے احکام،مکتبہ بیت العلوم،لاہور ، س-ن ، ص:183

14۔الغاشیہ(88) 17

15۔مفتی، محمد نعیم الدین مرادآبادی،علامہ،کنزالایمان مع خزائن العرفان،ترجمہ احمد رضاخان،رضافاؤنڈیشن ،لاہور

16۔النحل(16)8

17۔العادیات(100)1-2

Name of Journal: Al-Anfal
AL- ANFAL
ISSN (Online): 3006-5208
ISSN (Print): 3006-5194
Name of Publisher: Al-Anfal Education & Research
Vol. 2 No. 4 (2024)

18۔بخاری، محمد بن اسماعیل،امام، صحیح بخاری،کتاب الجہاد والسیر: باب الخیل لثلاثۃ،الاحسان ویلفیئر فاؤنڈیشن،اسلام آباد ، س-ن، حدیث:2860

19۔الانعام(6)142

20۔الدمیری،کمال الدین،علامہ،حیات الحیوان،ترجمہ مولانا محمد عرفان سرد ھنوی،ادارہ اسلامیات،لاہور،س۔ن ، ص:163

21۔الکھف(18)18

22۔النحل(16)68

23۔ذاکر نائیک ، ذاکر عبد الکریم نائیک ، ڈاکٹر، اسلام اور جدید سائنس،مترجم (ڈاکٹر عبد القدوس ہاشمی)،مکتبہ قدوسیہ ،لاہور ، 2006,ص:41

24۔النحل(16)69

25۔بخاری، محمد بن اسماعیل،امام، صحیح بخاری،کتاب الطب: بَابُ الدَّوَاءِ بِالْعَسَلِ،الاحسان ویلفیئر فاؤنڈیشن،اسلام آباد ، س-ن ، حدیث:5684

26-النمل(27)18

27-العنکبوت(29)41

29-الاعراف(7)133

30-النمل(27)26

31-المائدہ(5)31

32-الفیل(105)3

33-البقرہ(2) 37

34-النور (24)41

35۔بخاری، محمد بن اسماعیل،امام، صحیح بخاری،کتاب الدیات:بَابُ مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ،الاحسان ویلفیئر فاؤنڈیشن،اسلام آباد، س-ن ، حدیث:6880

36-الصافات(37)142

37-الاعراف(7)133

AL- ANFAL

Name of Journal: Al-Anfal

ISSN (Online): 3006-5208

ISSN (Print): 3006-5194

Name of Publisher: Al-Anfal Education & Research

Vol. 2 No. 4 (2024)

AL- ANFAL

38-البقرہ(2)173

39 - الفیل (105) 1